فیس بک، یوٹیوب وغیرہ کے بارے میں تنظیم اسلامی کا مؤقف

انٹرنیٹ کی حیثیت اصلاً تو ایک آلے کی سی ہے اور اس کے خیر یا شر ہونے کا انحصار اس کے استعمال پر ہے لیکن چونکہ موجودہ دور میں برائی کے غلبے کے زیر اثر شر کے لیے بکثرت استعمال ہونے اور شر کے مواقع کی بکثرت فراہمی کی وجہ سے یہ تقریب قریب آلہ شر بن چکا ہے۔ ان آلات کو اسلام دشمن قوتیں اپنے مذموم مقاصد کے لیے نہایت مؤثر انداز میں استعمال کرتی ہیں، تاہم انہی کے ذریعے آج اہل حق، اسلامی تعلیمات اور پیغام قرآنی کو ایک بہت بڑے حلقے تک پہنچانے کے لیے موثر آلہ کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔

اباحت، فحاشی اور بے پردگی کے مناظر ان میں عام ہیں حتیٰ کہ اسلامی ناموں سے بھی فحش ویب سائٹز موجود ہیں مثلاً اصول فقہ یا اسلامی لائبریری یا اسلامی بکس کے نام سے فحش ویب سائیٹس موجود ہیں۔ بعض اوقات براوزنگ (browsing) کے نتیجے میں ایسے مناظر سامنے آجاتے ہیں کہ انسان فطری تجسس کے زیر اثر ان کو دیکھنے لگتا ہے اور ان کا عادی ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات "Click Here" کی تہ میں فحاشی کی بلا چھپائی جاتی ہے اور بالکل صاف محسوس ہوتا ہے کہ یہ باقاعدہ منصوبہ بندی سے ہوتا ہے۔ کئی ایسے لوگوں کے واقعات سامنے آئے ہیں کہ جنہوں نے نیٹ کا استعمال اچھی نیت سے شروع کیا لیکن کسی اور ہی وادی میں جا نکلے۔

چونکہ انٹرنیٹ کا استعمال خطرے اور انسان کو شیطانی راستے پر گامزن کرنے کا باعث ہے لہٰذا اس کے استعمال سے حتی الوسع بچنا چاہیے البتہ کوئی ایسی شرعی ضرورت درپیش ہو جو اس کے استعمال کے بغیر حاصل نہ ہو سکتی ہو یا خالصتاً دعوت دین کے نقطہ نظر سے اس کا استعمال مقصود ہو تو اس صورت میں انٹرنیٹ اور اس کے دوسرے ذرائع کو کام میں لایا جا سکتا ہے۔ البتہ اس صورت میں مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھنا لازمی ہے:-

1- اولاً اپنے نیک مقصد کا جائزہ لیا جائے کہ وہ واقعتاً دین اور شریعت کی رو سے ضروری ہے اور انٹرنیٹ کے علاوہ اس کا حصول ناممکن ہے۔

2- آپ جو کام سرانجام دینا چاہتے ہیں اس کا تعین کر کے نیٹ استعمال کیجیے اور وہ کام کرنے کے بعد خود کو نیٹ سے منقطع کر لیجیے۔

3- وقت کا تعین کر کے بیٹھیں کہ ہم نے اتنی دیر کے لیے نیٹ استعمال کرنا ہے۔

4- باوضو ہو کر نیٹ پر بیٹھیں کیونکہ وضو کے اثرات شیطانی اثرات کو روکنے کا باعث بنتے ہیں۔ شیطان سے بچاؤ کے لیے تعوذ اور دیگر مسنون اذکار بوقت استعمال ضرور پڑھتے رہیے۔

5- جس طرح غیر محرم عورت یا کسی مرد کے ستر کی طرف دیکھنا حرام ہے اسی طرح سکرین پر بھی یہ دیکھنا حرام ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے مردہ انسان کے ستر کو دیکھنا زندہ کے ستر دیکھنے کے برابر قرار دیا۔ سکرین پر بھی دیکھنا مردہ کو دیکھنے سے زیادہ جنسی ہیجان کا باعث بنتا ہے لہٰذا غض بصر کا خاص اہتمام کرنا چاہیے۔

6- انٹرنیٹ پر فرقہ واریت پر مبنی لٹریچر پھیلایا جا رہا ہے خود بھی اس مواد سے بچیے تاکہ انتشار ذہنی سے بچا جائے اور اس مواد کو فارورڈ (forward) کرنے سے اجتناب کیا جائے۔

7- غیر مصدقہ خبریں/معلومات کو share / forward کرنے سے اجتناب کیجیے اور تصدیق حاصل کرنے کی غرض سے Markaz / شعبہ I.R.T.S سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔

8- تنہائی میں انسان کے شیطان سے متاثر ہونے کا اندیشہ زیادہ ہوتا ہے لہٰذا تنہائی میں اور خصوصاً رات گئے نیٹ کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ کوشش کرنا چاہیے کہ کمپیوٹر کو لاؤنج (lounge) یا کامن روم (common room) وغیرہ میں اور سکرین (screen) کا رخ سب کی نظر میں رکھ کر استعمال کیا جائے۔ چونکہ انٹرنیٹ میں خطرات بہت زیادہ ہیں لہٰذا یہ صرف خوش طبعی یا تفریح کی غرض سے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

9- اندھا دھند براوزنگ (browsing) سے اجتناب کرنا چاہیے اور صرف منتخب سائٹس (sites) کو احتیاط کے ساتھ وزٹ کرنا چاہیے۔

10- خواتین کے ساتھ میسیجنگ (messaging) یا چیٹنگ (chatting) چاہے کتنے ہی نیک جذبات سے کیوں نہ ہو جائز نہیں ہے لہٰذا اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔

11- فیس بک پر اپنی تصاویر اور دیگر سرگرمیوں کا چرچا نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے نمود و نمائش کے جذبات کو فروغ ملتا ہے۔

12- اپنے انٹرنیٹ کے استعمال کے وقت پر تنقیدی نظر رکھنی چاہیے کہیں وقت ضائع نہ ہو رہا ہو۔

13- ویب براوزرز (web browsers) کی سیٹنگ میں تصاویر کے خودکارانہ اظہار پر بندش کا آپشن موجود ہوتا ہے۔ یوٹیوب وغیرہ استعمال کرنے پر اس آپشن کو استعمال کرتے ہوئے کسی حد تک ان مناظر کو دیکھنے سے بچا جا سکتا ہے جو از خود ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اس آپشن کی تفصیلات کسی بھی کمپیوٹر پروفیشنل سے بآسانی معلوم کی جا سکتی ہیں۔

14- انٹرنیٹ کے نقصانات پر ایک مضمون ''انٹرنیٹ اور اس کے مضر اثرات'' میثاق ستمبر 2010ء میں شائع ہوا تھا، اس کا مطالعہ مفید رہے گا۔

☆-☆-☆